FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-153-2007

5 جولائی 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کیا گیا بیان

پاکستان: 3 کروڑ 80 لاکھ افراد ووٹ کے حق سے محروم کر دیئے گئے

الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) نے 3 کروڑ 80 لاکھ افراد کو نومبر 2007 میں ہونے والے انتخابات کیلئے ووٹ کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ ایسے افراد میں جنہیں ووٹ کے حق سے محروم کیا گیا بیشتر خواتین ہیں۔ سال 2002ء میں انتخابات کے موقع پر ووٹر کی حیثیت سے 7 کروڑ 18 لاکھ 60 ہزار افراد رجسٹر تھے لیکن اس کے برخلاف الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے آئندہ انتخابات کیلئے جاری کی گئی انتخابی فہرستوں میں ووٹروں کی تعداد محض 5 کروڑ 60 لاکھ دکھائی گئی ہے۔

سول سوسائٹی کی تنظیموں کے مطابق جن میں سنگی ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن (Sungi Developmen Foundation) اور دیگر تنظیمیں بھی شامل ہیں شمال مغربی صوبہ سرحد کی 59 فیصد سے زاید خواتین ووٹ کے حق سے محروم ہوگئیں کیونکہ ان کے نام انتخابی فہرست سے خارج کر دیئے گئے ہیں اسی طرح سے صوبہ سندھ میں 30 لاکھ 10 ہزار (53.5 فیصد) خواتین کا ووٹر کی حیثیت سے رجسٹریشن نہیں کیا گیا، پنجاب میں 71 لاکھ (48 فیصد) خواتین حق رائے دہی سے محروم کر دی گئیں جبکہ بلوچستان میں 11 لاکھ 10 ہزار (24 فیصد) خواتین ووٹ کے حق سے محروم کی گئی ہیں۔

نئی انتخابی فہرستوں سے ایک خاص بات یہ بھی منظر عام پر آئی کہ حکومت دعویٰ تو کر رہی ہے کہ انتخابات مخلوط انتخابی نظام کی بنیاد پر کرائے جائیں گے لیکن اس کے برخلاف انتخابی فہرستیں جداگانہ انتخابی نظام کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں۔ انتخابی فہرستوں میں احمدیہ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد کے نام مسلمانوں اور غیر مسلم برادریوں کی فہرستوں سے الگ درج کئے گئے ہیں جس کے باعث احمدیہ کمیونٹی کو مزید امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔

مزید یہ کہ فوجی حکومت اپنے مقاصد کا حصول یقینی بنانے کیلئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے توسط سے انتخابی عمل کو مسخ کرنے کی کوشش رہی ہے۔ پاکستان کی آبادی میں چونکہ 2.7 فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے اس لئے ایک اندازے کے مطابق 2007ء کے انتخابات میں ووٹروں کی مجموعی تعداد 8 کروڑ 80 لاکھ ہونی چاہئے۔ 2002ء کے انتخابات میں ووٹروں کی کل تعداد 7 کروڑ 18 لاکھ 60 ہزار تھی پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ 2007ء میں ووٹروں کی مجموعی تعداد کم ہو کر محض 5 کروڑ 60 لاکھ رہ جائے؟ یہ اعداد و شمار ملک کی آبادی میں اضافے کی شرح سے واضح طور پر مطابقت نہیں رکھتے۔ صورتحال سے اس حقیقت کی عکاسی ہوتی ہے کہ حکومت انتخابی فہرستوں کو کنٹرول کرنا چاہتی ہے یہی وجہ ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کے حلقوں کی فہرستوں سے نام خارج کر دیئے گئے ہیں۔ حکومت پاکستان نے ہر چند کہ بین الاقوامی برادری کو یقین دہانی کرائی ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان اپنے تمام معاملات میں آزاد ہوگا اور حکومت ان معاملات

میں مداخلت نہیں کرے گی لیکن اپوزیشن کے حامیوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کے اس طریقے سے یہ بات پوری طرح واضح ہوتی ہے کہ حکومت نے یہ بات یقینی بنادی ہے کہ 2007ء کے انتخابات نہ تو آزادانہ اور منصفانہ ہوسکتے ہیں اور نہ ہی ہوں گے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو اس بات پر گہری تشویش ہے کہ حکومت پاکستان ان طریقوں سے انتخابی نتائج اپنے حق میں کرنے کیلئے انتخابی عمل میں ہیر پھیر کررہی ہے۔ایسے حالات میں جب لاکھوں افراد کو ووٹ کے حق سے محروم کردیا جائے یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ طور پر منعقد ہوں لیکن اس کے باوجود حکومت اصرار کررہی ہے کہ 2007ء کے انتخابات واقعتاً آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے۔اے ایچ آر سی حکومت پر زور دیتا ہے کہ پاکستان میں ایک ایسا مخلوط انتخابی نظام رائج کیا جائے جو کسی بھی فرقے یا اقلیت کے خلاف امتیازی سلوک سے پاک ہو۔حکومت نے 2002ء میں ایک مخلوط انتخابی نظام متعارف تو کرایا تھا لیکن بعد میں صدر جنرل پرویز مشرف نے ایک حکم جاری کردیا جس کے تحت احمدیوں کی انتخابی فہرست الگ بنائی گئی۔اس قسم کا اقدام احمدیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کے مترادف ہے کیونکہ اس برادری کو پہلے ہی مسلم بنیاد پرستوں کی جانب سے پرتشدد امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور ان کی کوشش ہے کہ احمدیوں کو الگ تھلک کرکے بحیثیت ووٹر رجسٹر ہونے اور ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھا جائے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو خواتین کے حقوق کے مسئلے پر بھی گہری تشویش ہے۔ووٹروں کے رجسٹریشن میں پایا جانے والا جنسی خلا اس بات کا عندیہ دیتا ہے کہ ووٹوں کے اندراج میں بھی شاید سیاسی محرکات کارفرما ہیں جن کی وجہ سے 1 کروڑ 25 لاکھ سے زاید خواتین کو ووٹ کے حق سے محروم کردیا گیا ہے۔حکومت پاکستان لاکھوں خواتین کو ووٹ کے حق سے محروم کرکے دراصل بنیاد پرست طاقتوں کو مستحکم کر رہی ہے جو سیاسی دھارے میں عورتوں کی شمولیت پسند نہیں کرتے۔انتخابی فہرستیں ووٹروں کے ناموں اور دیگر تفصیلات کی تصدیق کیلئے ڈسپلے سینٹرز میں رکھی گئی ہیں لیکن خواتین کو ان ڈسپلے سینٹرز میں جانے کی کوشش میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن جنرل پرویز مشرف کی حکومت پر زور دیتا ہے کہ وہ ایک ایسے آزاد الیکشن کمیشن کے ذریعے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرائے جسے ملک کے تمام سیاسی گروپوں کا اعتماد حاصل ہو۔انتخابی عمل کو شفاف بنایا جائے۔انتخابات مخلوط انتخابی نظام کی بنیاد پر کرائے جائیں اور ان انتخابات میں خواتین اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--

Powered by PHPlist, www.phplist.com --